# اٹلی کا پاؤلو روسی اور پاکستان کا محمد عامر

تحریر: سہیل احمد لون

گزشتہ دنوں یونیورسٹی میں دوستوں سے گپ شپ ہو رہی تھی کہ میرا ایک اطالوی ہم جماعت Luigi Bonfinglio جو فٹ بال کا بڑا شیدائی ہے اطالوی فٹبال ٹیم کے لیے خاصا پریشان دکھائی دیا۔ اس نے کہا کہ اس وقت اٹلی کی قومی ٹیم فیفیا کی عالمی رینکنگ میں پندرویں نمبر پر ہے۔ یہ اس لحاظ سے حیران کن بات ہے کہ اٹلی جسے فٹبال میں یورپ میں وہی مقام حاصل ہے جو میسیجی دنیا میں ویٹی گن سٹی کو ہے۔ یورپین ممالک میں جرمنی اور اٹلی چار بار عالمی کپ جیتنے کا ریکارڈ ہے جبکہ برازیل یہ کارنامہ پانچ بار کر چکا ہے۔ اگر ہالی ووڈ کی موویز دیکھی جائیں تو یوں محسوس ہوتا ہے ہے کہ اٹلی میں صرف مافیا ہی قابل ذکر چیز ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اٹالین ریسٹورنٹس اور آئسکریم پارلر کا وجود یورپ اور برطانیہ سے نکال دیا جائے تو چائنیز اور دیسی فوڈ کے سوا کچھ کھانے کو نہ ملے۔ 2006ء میں اٹلی نے جب جرمنی میں ہونے والا عالمی کپ جیتا تو مقامی ریڈیو پر ایک پریزنٹر Natalie Puche نے آن ائیر یہ کہا کہ وہ خوش ہے کہ فٹبال کا عالمی کپ اس ٹیم نے جیتا ہے جس کا ہر کھلاڑی خوبرو ہیرو ہے۔ نتالی پیچے کی اس بات میں واقعی صداقت ہے اطالوی لوگ واقعی ہی خوش شکل ہوتے ہیں۔ 1934,1938 میں یکے بعد دیگرے عالمی کپ جیتنے کے بعد اطالوی ٹیم کو تیسری مرتبہ عالمی کپ جیتنے کی لیے 1982ء میں سپین میں ہونے والے عالمی کپ تک طویل انتظار کرنا پڑا۔ 1982ء کا عالمی کپ جتوانے کا سہرا انکے سٹرائیکر Paolo Rossi کو جاتا ہے۔ روسی اس سے قبل 1978ء میں ارجنٹائن میں ہونے والے عالمی کپ میں بھی اطالوی ٹیم کا حصہ تھا جس میں اس نے تین گول بھی داغے تھے مگر اس ورلڈ کپ کے بعد Paolo Rossi ایک سکینڈل کی زد میں آ گیا جس کی وجہ سے اس پر تین برس تک فٹبال کے مقابلوں میں حصہ لینے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ خوش قسمتی سے Rossi کو دو برس بعد ہی عالمی مقابلوں میں حصہ لینے کی اجازت دے دی گئی۔ جب اس سے پابندی ہٹائی گئی تو 1982ء کا عالمی کپ ہونے والا تھا۔ Rossi اس لحاظ بڑا بدقسمت تھا کہ اس نے جب اپنا پروفیشنل کیرئیر اٹلی کے معروف کلب Juventus شروع کیا تو کنٹریکٹ سائن کرنے بعد بغیر کوئی میچ کھیلے تین برس تک انجری اور گھٹنے کے آپریشن کی وجہ سے باہر بیٹھا رہا۔ سکینڈل میں ملوث ہونے کی وجہ سے مزید پابندی نے اس کا پروفیشنل کیرئیر مزید محدود کر دیا مگر اس نے ہمت نہیں ہاری۔ سزا یافتہ ہونے کی وجہ سے میڈیا ٹرائل بھی بہت ہوا، ٹیم Management پر Rossi کو عالمی کپ کے سکواڈ میں نہ شامل کرنا کا کافی دباؤ تھا۔ Rossi کو جب عالمی کپ کھیلنے کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا تو اس وقت وہ میڈیا اور پبلک میں زیر بحث آنے والا کھلاڑی تھا۔ ابتدائی گروپ میچوں میں وہ کوئی قابل ذکر کارکردگی نہ دکھا سکا مگر جیسے ہی ناک آؤٹ راؤنڈ شروع ہوئے Rossi نے بڑی بڑی ٹیموں کو تاریخی کک مار کر ناک آؤٹ کرنا شروع کر دیا۔ کوارٹر فائنل میں ارجنٹائن اور سیمی فائنل میں برازیل اور فائنل میں جرمنی کو شکست دینے میں Rossi کا کردار سب سے اہم تھا۔ سیمی فائنل میں برازیل کے خلاف ہیٹ ٹرک اور کوارٹر فائنل اور فائنل میں ابتدائی گول کر کے اپنی

ٹیم کب برتری دلوائی۔1982ء میں اٹلی ایک بار پھر عالمی کپ کا فاتح بنا۔میچ فکسنگ سکینڈل میں سزا پانے والے Rossi کو پلیئر آف دی ٹورنامنٹ یعنی گولڈن بوٹ سے نوازا گیا،ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول بھی Rossi نے کیے۔اس نے یہ ثابت کردیا کہ بڑا کھلاڑی بڑے میچوں میں بڑی کارکردگی دکھاتا ہے۔روسی کے اپنے کیریئر میں زیادہ گول بڑی ٹیموں کے خلاف بڑے میچوں میں ہی کیے۔اگر میچ فکسنگ سکینڈل میں سزا پائے ہوئے کو 1982ء کے عالمی کپ کھیلنے سے محروم کردیا جاتا تو ہوسکتا ہے کہ اٹلی عالمی کپ جیتنے کا خواب پورا نہ کرپاتا۔Rossi نے اپنی غیر معمولی کارکردگی سے اپنے اوپر لگے سیاہ دھبوں کو دھودیا۔اب تاریخ میں اس کا نام لیا جاتا ہے تو اس کی انفرادی کارکردگی سے اٹلی کو ورلڈ کپ جتوانے کا ذکر ضرور ہوتا ہے۔

اس وقت پاکستان کرکٹ ٹیم دورہ نوزی لینڈ پر ہے دورہ شروع ہونے سے قبل ٹیم کی سلیکشن کے معاملے میں سپاٹ فکسنگ میں ملوث محمد عامر کو ٹیم کا حصہ بنانے پر وہی کچھ دیکھنے کو نظر آیا جو کبھی اطالوی سپر سٹار Paolo Rossi کے ٹیم سلیکشن کے دوران ہوا جب وہ ٹیم کے ساتھ سپین عالمی کپ کھیلنے گیا تو اس وقت اطالوی ٹیم کی عالمی ریکنگ ساتویں نمبر پر تھی۔اس وقت قومی ٹیم T20 کی رینکنگ میں ساتویں نمبر پر ہے جو T20 کی تاریخ میں اس وقت تک کی بدترین رینکنگ ہے۔اس سال بھارت میں ہونے والے T20 میں محمد عامر کو بھی اسی صورت حال کا سامنا ہوگا جیسا 1982ء کے عالمی کپ میں Rossi کے ساتھ تھا۔محمد عامر Paolo Rossi کی طرح اپنے کیریئر کے دوسرے عالمی کپ میں حصے لیں گے۔وہ اس سے قبل 2009ء میں یونس کی کپتانی میں انگلینڈ میں ہونے والے T20 عالمی کپ کے ونگ سکواڈ کا حصہ تھے۔دیکھنا یہ ہے کہ کیا محمد عامر بھی اطالوی سٹرائیکر Rossi کی طرح اپنی غلطی کا مداوا اپنی کارکردگی سے عالمی کپ جتوا کر کرسکیں گے؟محمد عامر نے تو ایک نوبال کی جس کی اس نے پانچ برس سزا بھی بھگتی اور متعدد بار اپنے غلطی تسلیم کرکے قوم اور دنیائے کرکٹ میں تمام فین سے معافی بھی مانگی۔مگر دوسری طرف ملک وقوم کا خزانہ لوٹنے والے،جمہوریت کے نام پر جمہور سے انتقام لینے والے،دین کے نام پر دہشت گردی کرنے والے،صحافت کے نام پر کاروبار کرنے والے،دفاع کے نام پر مراعات لینے والے پورے پروٹوکول سے ساتھ عوام کا جینا حرام کررہے ہیں۔بے شرمی کی انتہاء یہ ہے کہ اپنی کالی کرتوتوں پر قانونی چادر چڑھانے کے لیے سیاہ قانون بنانے کے لیے اسمبلیوں میں بل بھی پاس کررہے ہیں۔محمد عامر تو صرف سپاٹ فکسنگ میں ملوث تھا یہاں تو پانچ پانچ برس کا tenure این۔آر۔او کے ذریعے پہلے سے فکس ہے جس پر نہ ہی کبھی شرمندہ ہوا ہے اور نہ ہی کسی نے قوم سے معافی مانگی اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ برطانوی جج محمد عامر کو سزا سناتے ہوئے اُس کی عمر، دیہاتی پس منظر اور اُس کا ورغلایا جانا تسلیم کررہا ہے لیکن پاکستانی کرکٹر کے لات منات جن کے اپنے دامن کرکٹ کی تاریخ میں انتہائی شرمناک ہیں اُس پر تنقید کررہے ہیں۔آپ کسی ایک شخص کی غلطی، جس کی وہ سزا بھی بھگتا چکا ہو اُس کی زندگی پر مسلط کیسے کرسکتے ہو۔غداروں کو ریڈ کارپٹس پر سلامیاں دے کر رخصت کرتے ہوئے ملک توڑنے والوں کو فوجی اعزازت کے ساتھ دفن کرتے ہوئے دہشگردوں کو مذاکرات سے پہلے خیر سگالی کی بنیاد پر بغیر کسی قانون اور اخلاقیات کے رہا کرتے ہوئے جھوٹ بولتے ہوئے ملاوٹ کرتے ہوئے رشوت لیتے ہوئے دہشگرد بناتے اور ہلاک کرتے ہوئے بغاوتیں کرکے باوقار طریقے شاہانہ طریقے سے پاکستان میں رہتے ہوئے کمیشن بناتے بھی ہو اور کمیشن کھاتے بھی ہو لیکن تمہیں پوچھنے والا کوئی نہیں لیکن ایک بچے سے کوئی غلطی ہوجائے تو قانون اور اخلاقیات کی تمام

کتابیں کھول کر بیٹھے جاتے ہیں۔ آئے بڑے کنفیوشیس اخلاقیات کا درس دیتے ہیں' بچے وہی کرتے ہیں جو وہ اپنے گھر اور سماج میں ہوتا دیکھتے ہیں' ہم نے محمد عامر کو جیسا ماحول اور جیسی ٹیم دی اُس میں اُس نے وہی کیا جو دوسرے کھلاڑی کرر ہے تھے' کیا محمد عامر کے بعد کوئی میچ یا بال فکس نہیں ہوا؟ بس بہت ہو گیا اب جانے دیں اور بچے کا درِ توبہ بند نہ کریں' بڑی قومیں اپنے بچوں کے چھوٹے چھوٹے جرائم معاف کر دیتی ہیں لیکن بڑی قومیں اپنے بڑے لوگوں کے چھوٹے جرائم بھی معاف نہیں کرتیں لیکن یہاں الٹی گنگا بہہ رہی ہے۔ کچھ بعید نہیں کہ آنے والے دنوں میں پاکستان کا محمد عامر اٹلی کا روسی ثابت ہو۔

تحریر: سہیل احمد لون

سربٹن-سرے

sohailloun@gmail.com

16-01-2016